یوحنا۱۲:۲۷۔۳۶

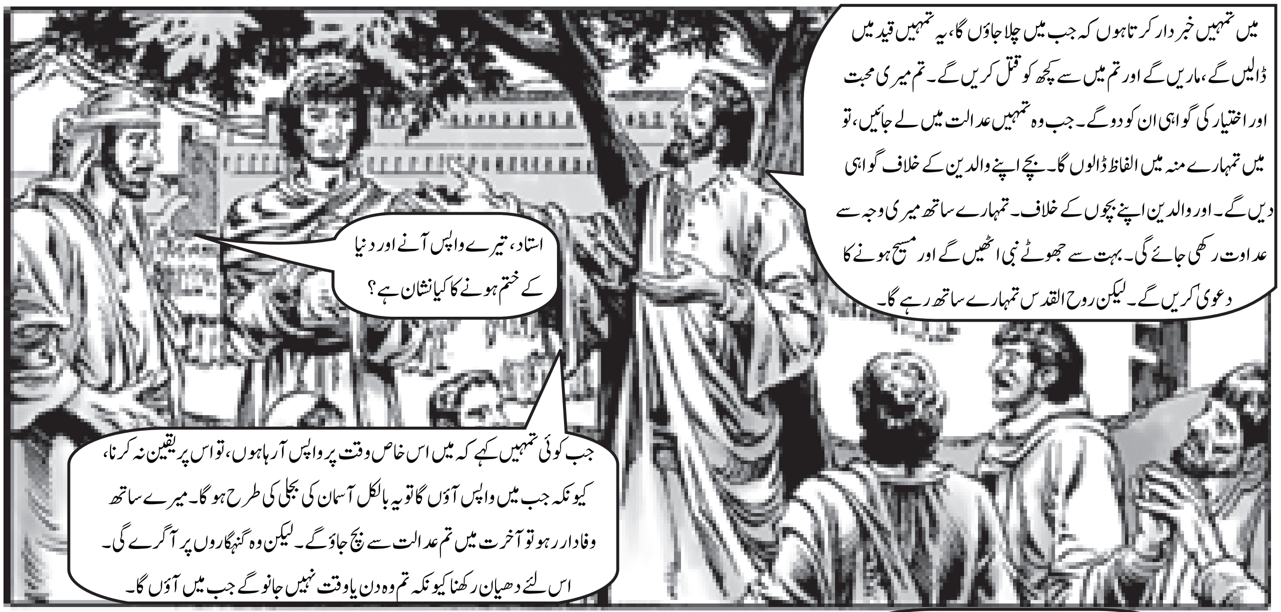

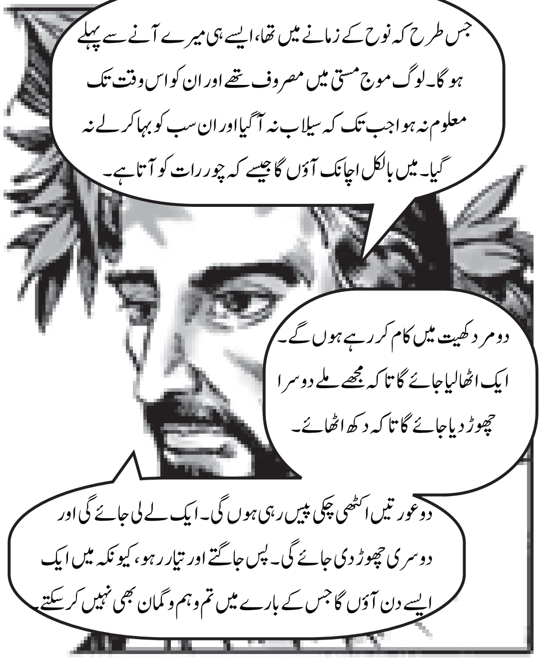

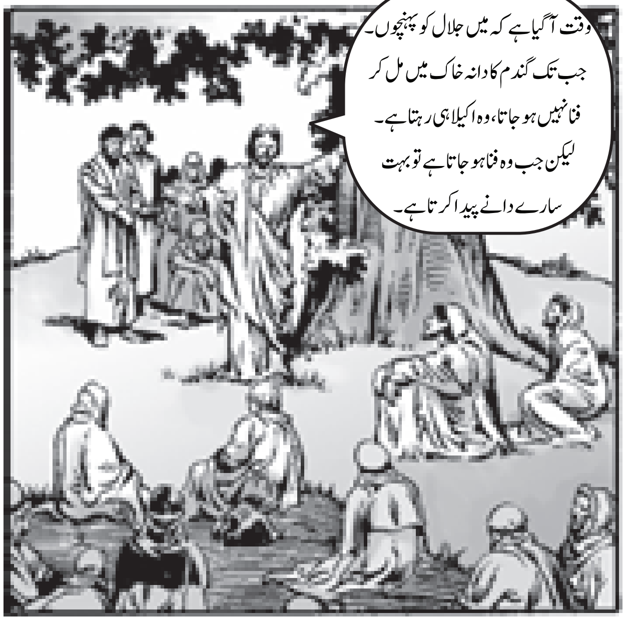

متی ۲۶: ۱۴-۱۶؛ مرقس ۱۳: ۵-۱۳؛ لوقا ۱۷: ۲۶-۳۷؛ یوحنا ۱۲: ۲۳-۲۴؛ ۲ پطرس ۳: ۱۰

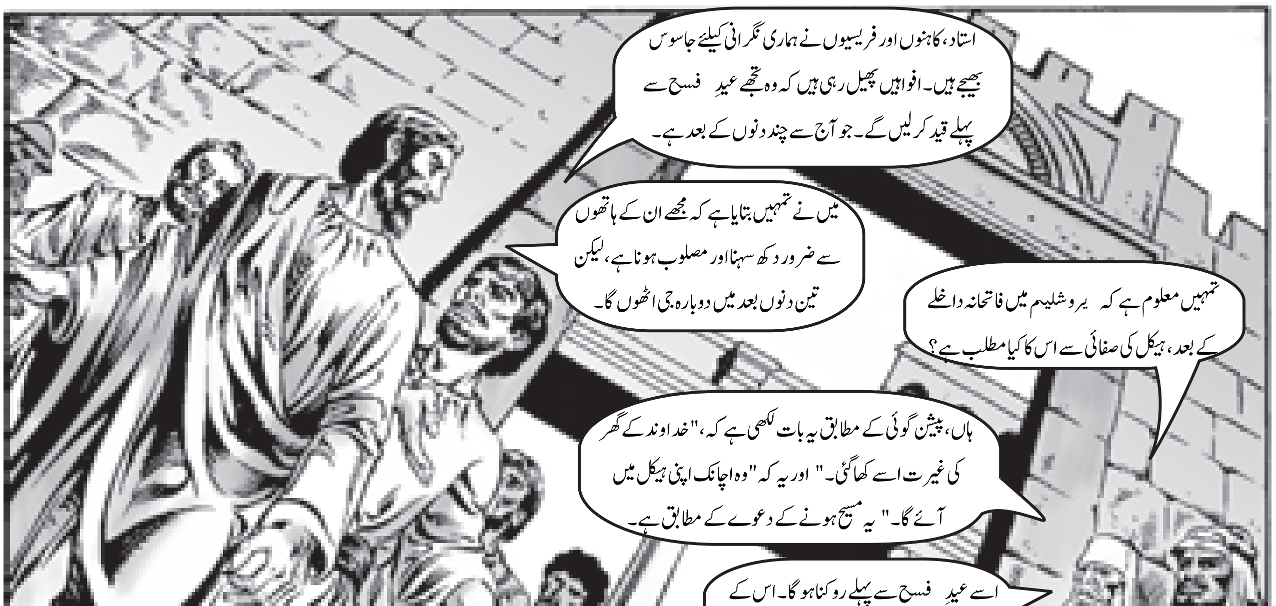

زبور ۶۹:۹؛ متی ۲۱:۱۲۔۱۳

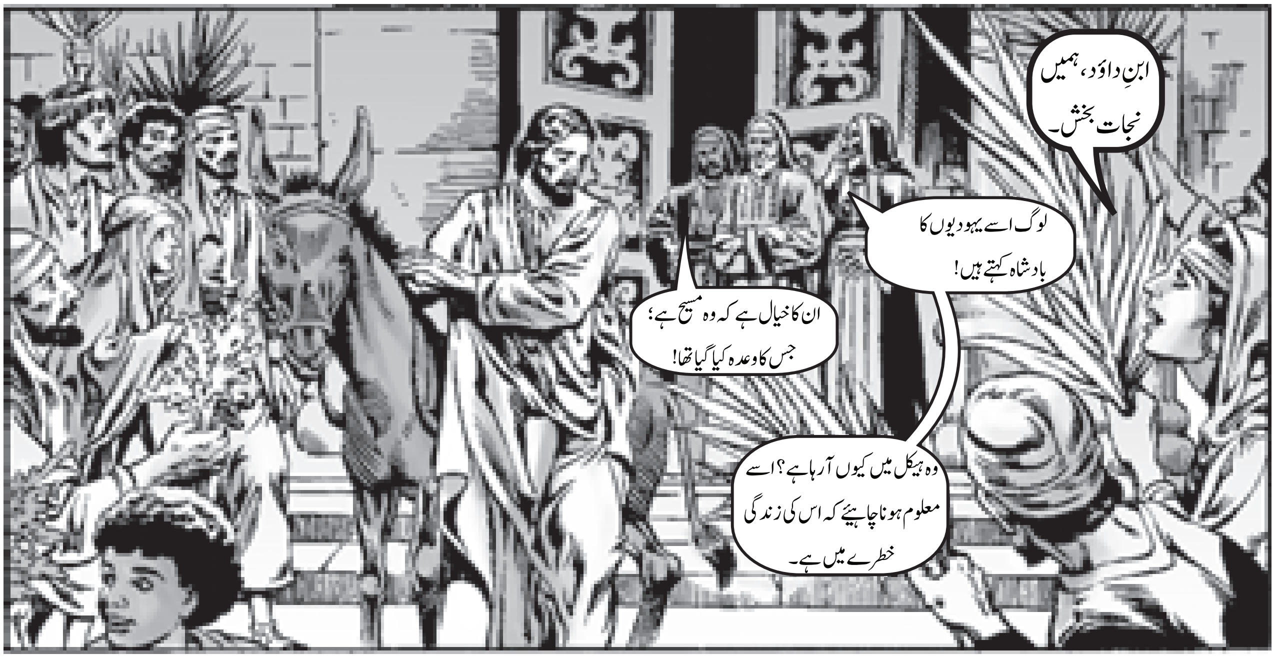
ابنِ داؤد، ہمیں نجات بخش۔
لوگ اسے یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہیں!
ان کا خیال ہے کہ وہ مسیح ہے؛ جس کا وعدہ کیا گیا تھا!
وہ ہیکل میں کیوں آ رہا ہے؟ اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کی زندگی خطرے میں ہے۔

وہ اب تک خدا کے گھر کی بے حرمتی کرتے رہے ہیں۔ یہ دعا کی جگہ کی بجائے بازار زیادہ لگ رہا ہے۔
میں یہ تمہیں بڑی اچھی قیمت پر دے سکتا ہوں۔ اسے پہلے ہی سے قربانی کیلئے منظور کیا جا چکا ہے۔
مجھے افسوس ہے۔ لیکن اگر تو کرنسی کے تبادلے کی زیادہ قیمت چاہتا ہے تو تجھے کسی اور جگہ جانا ہو گا۔ میری طرف سے یہ سب سے اچھی پیشکش ہے۔

یوحنا۱۲:۱۲۔۱۳

متی ۲۰:۱۹؛ یوحنا ۱۰:۱۱؛ ۱۲:۳-۸

متی ۲۰:۱۹، ۲۶:۲؛ یوحنا ۱۲:۱۔۲، ۱۴:۶

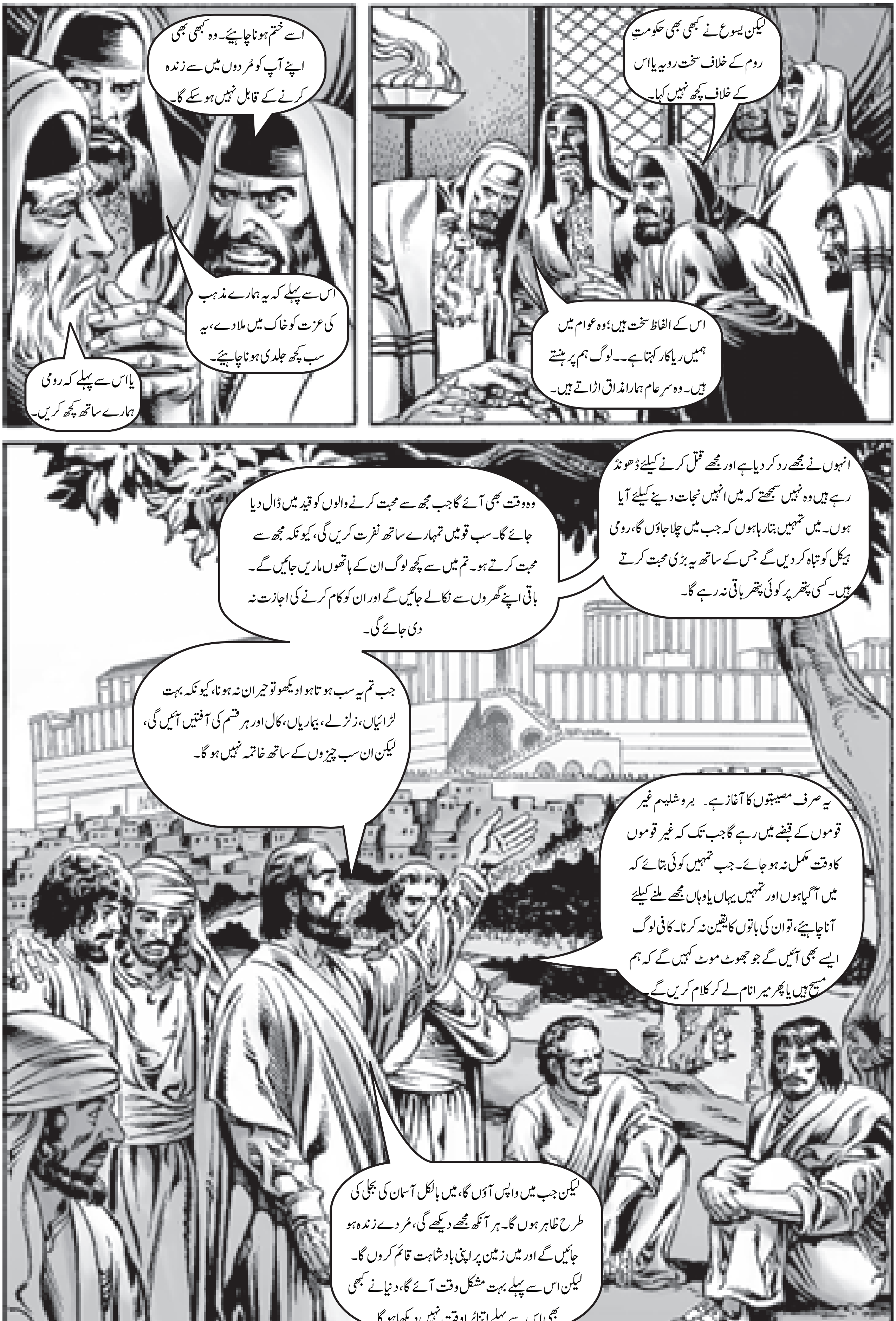

متی ۱۰:۲۲، ۲۴:۲، ۵۔۹، ۲۱، ۲۷۔۳۱؛ لوقا ۱۹:۴۳۔۴۴، ۲۱:۸؛ یوحنا ۱۱:۴۹۔۵۳؛ مکاشفہ ۲:۱۰

لعزر مرنے کے تقریباً چار دنوں بعد قبر سے باہر آیا۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں کفن سے بندھے ہوئے تھے۔
اس کے کپڑے ڈھیلے کرو اور اسے جانے دو۔
اس طرح کا کام خدا کے علاوہ بھلا اور کون کر سکتا ہے؟
یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ مجھے کفن سے باہر نکالو۔
تو چار دن سے مرا ہوا تھا۔
استاد، تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ مجھے تم ہی واپس لے کر آئے ہو؟
اے لعزر، ہم نے تیری بہت کمی محسوس کی۔
مجھے بھوک لگی ہے۔ ماتم کرنے والوں کو گھر بھیجو اور چلو کچھ کھاتے ہیں۔
اے ہمارے خداوند خدا تو مبارک ہو۔
کیا تمہیں یقین آ سکتا ہے کہ ہم نے ابھی کیا دیکھا ہے؟ کوئی بھی اس طرح کا طریقہ نہیں کہ وہ یہ سب نقلی طور پر کرتا۔ اس سے پہلے کہ وہ لعزر کو دفن کرتے میں نے اسے اچھی طرح دیکھا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مکمل طور پر مر گیا تھا۔
جب یروشلیم والے یہ سنیں گے، وہ اسے بادشاہ بنا دیں گے۔ جلد ہی کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا۔
ہم فوراً شریعت کے عالموں اور فریسیوں کو بتائیں گے۔
آج اُس یسوع نے بہت بڑی شعبدہ بازی دکھائی ہے۔ حتیٰ کہ وہ سب لوگ جنہوں نے یہ سب کچھ دیکھا، یہ سوچتے ہیں کہ واقعی اس نے مُردوں میں سے ایک شخص زندہ کیا ہے۔
اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس نے یہ کیسے کیا؛ لیکن اگر وہ باز نہ آیا تو وہ یقیناً سب لوگوں کے دل جیت لے گا۔
اگر کوئی اور بغاوت ہوئی، تو رومی ہم سے طاقت واپس لے لیں گے۔ وہ امید کرتے ہیں کہ ہم امن بحال رکھیں۔

یوحنا ۱۱:۴۳۔۴۴

خداوند، اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی کبھی نہ مرتا۔
تم نے اسے کہاں رکھا ہے؟
ہمیں اس کی بہت کمی محسوس ہوتی ہے۔
دیکھو، یسوع لعزر سے کتنا پیار کرتا تھا۔
کیا وہ جو اندھوں کو دیکھنے کے قابل بنا سکتا ہے، اپنے دوست کو مرنے سے نہیں بچا سکتا تھا؟
پتھر کو پیچھے ہٹاؤ۔
لیکن خداوند، اب تو اس میں سے بدبو آ رہی ہو گی، کیونکہ اس کو مرے چار دن گزر چکے ہیں۔
کیا میں نے تمہیں نہیں کہا کہ اگر تم مجھ پر ایمان رکھو گے تو خداوند کا جلال دیکھو گے؟ پتھر کو پیچھے ہٹاؤ۔
باپ، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو میری سنتا ہے، میں یہ دعا اپنے لئے نہیں کر رہا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے، لیکن میں دعا کرتا ہوں، تاکہ جو تیری تلاش کر رہے ہیں ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اب اے باپ، اپنا جلال ظاہر کر۔

یسوع اور اس کے شاگرد باہر دروازے پر ہیں۔
ہائے، ہائے!
نہیں!
انہیں کہو کہ وہ وہیں میرا انتظار کریں، ان کے لئے اندر آنا بہت خطرناک ہو گا۔ کیونکہ اندر سارے فریسی اور کاہن موجود ہیں۔ وہ اسے اب بھی قتل کرنے کے موقع کی تلاش میں ہیں۔
بیچارا العزر!
خداوند، اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی کبھی نہ مرتا۔ حتیٰ کہ اب بھی اگر تو کچھ مانگے گا تو خدا تیرے لئے ضرور کرے گا۔
تیرا بھائی مُردوں میں سے جی اٹھے گا۔
مجھے معلوم ہے کہ دنیا کے آخر میں قیامت کے روز وہ ضرور جی اٹھے گا۔
قیامت اور زندگی میں ہوں۔
جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، اگرچہ وہ مر بھی جائے پھر بھی وہ دوبارہ زندہ ہو گا۔ اور جو زندہ شخص مجھ پر ایمان رکھے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ کیا تو اس بات پر ایمان رکھتی ہے؟
ہاں، خداوند میں ایمان رکھتی ہوں کہ تو ہی مسیح، ابنِ خدا ہے جس کے بارے میں پیشن گوئیاں ہوئی تھیں کہ وہ دنیا میں آئے گا۔
جب مرتھا نے یسوع کے ساتھ بات ختم کی، تو اس کے بعد اس نے نوکر کو اندر بھیجا تا کہ مریم کو باہر لے آئے۔
آؤ، وہ قبر پر رونے جاتی ہے۔
ہائے!

متی ۲۰:۱۷-۲۰؛ یوحنا ۱۱:۱-۱۵

سب سے موٹے بچھڑے کو ذبح کرو، دعوت کا اہتمام کرو، مہمان بلواؤ اور ہم خوشیاں منائیں گے۔ کیونکہ یہ خوشی منانے کا دن ہے۔
میں بہت خوش ہوں کہ تم لوگ اس شاندار موقع کو میرے ساتھ منانے کیلیئے اکٹھے ہوئے ہو۔ میرا بیٹا اپنی سخت آزمائش میں سے گزر کر ابھی ذرا کمزور ہے، لیکن اچھی خوراک کے ساتھ یہ جلد ہی مضبوط و توانا ہو جائے گا۔ یہ میری زندگی کا بہترین دن ہے۔
بڑا بھائی کئی دنوں کیلیئے باہر گیا تھا، جب وہ واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ دعوت ہو رہی ہے۔
یہ سب کیا ہو رہا ہے میں یہ موسیقی اور ناچنے کی آوازیں سن رہا ہوں۔
تیرا چھوٹا بھائی بڑی قابلِ رحم حالت میں لوٹ آیا ہے۔ وہ بیمار اور بے حال ہے۔ تیرا باپ اسے پھر گھر میں دیکھ کر خوشی منا رہا ہے۔ جلدی سے اندر آجا۔
میں اس طرح کی بے وقوفوں کی دعوت میں شامل نہیں ہوں گا۔ اس نے اپنی زندگی گناہ اور شرمندگی میں گزاری ہے۔
نوکر نے باپ کو جا کر بتایا کہ اس کے بیٹے نے کیا کہا ہے، اور وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بات کرنے کیلیئے باہر آیا۔
بڑے عرصے تک میں نے اسے تلاش کیا، سوچتا رہا کہ وہ ہمیشہ کیلیئے گم ہو گیا ہے۔ میں تو امید چھوڑنے والا تھا کہ وہ اچانک سڑک پر چلتا ہوا واپس آ گیا۔ کیا تو اس طرح کی رحمت پر یقین کر سکتا ہے؟ خدا بہت اچھا ہے!
میں یقین نہیں کر سکتا کہ تو اس طرح کے گنہگار کے ساتھ خوشیاں منا رہا ہے۔ میں اس میں حصہ نہیں لوں گا۔
یہ بہت پیاری کہانی ہے، لیکن کیا تو یہ کہنا چاہ رہا ہے کہ ہم بڑے بھائی کی طرح ہیں؟
جس کے سننے کے کان ہوں، وہ سنے۔

لوقا ۱۵:۲۳۔۳۲

کیا تمہیں وہ شخص یہاں آتا ہوا نظر آرہاہے؟ میری بوڑھی آنکھیں
اب اُس طرح نہیں دیکھ سکتیں جیسے پہلے دیکھتی تھیں، لیکن پھر بھی میں
تمہیں بتا سکتا ہوں کہ وہ میرے گمشدہ بیٹے کی طرح چل رہا ہے۔
ہاں، یہ کچھ بڑا اور کمزور ہے، لیکن مجھے
بھی یہ یقین ہے کہ وہ آپ کا بیٹا ہے۔
میرا بیٹا!
میرے بیٹے! میرے
بیٹے! تو گھر آ گیا ہے!
ابا، میں نے تیری نظر میں
گناہ کیا ہے-----
-----اور تیرا بیٹا کہلانے کا
حقدار نہیں ہوں۔
ہمارا خیال تھا کہ تو مر گیا ہے، اور اب تو پھر زندہ ہو
گیا ہے۔ ہم فوراً تیرے نہانے کا انتظام کرتے ہیں۔
تو اس طرح گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔ میرے نوکر
تیرے لئے بہترین لباس اور پاؤں کیلئے بہترین جوتے
لے کر آئیں گے۔ ہاں، تجھے نئی انگوٹھی کی بھی
ضرورت ہوگی۔ میرا بیٹا جو کھو گیا تھا اب مل گیا ہے۔

مجھے پرواہ نہیں کہ تو کتنا بیمار ہے یہاں سے دفع ہو جا اور جا کر سؤروں کی نگرانی کر۔ میں تجھے نکال کر کسی اور کو لے آؤں گا۔ اب جا!
ہاں، جناب مجھے معاف کریں۔ جناب میں سیدھا کام پر جاتا ہوں۔
اس نوکری سے میں کچھ ڈھنگ سے کھانے کے لیے بھی نہیں کما سکتا۔ مجھے اندازہ ہے کہ میرے نام نہاد دوست اس وقت اچھا کھا رہے ہوں گے۔
دیکھو میرا کیا حال ہوا ہے۔ میں بہت ٹھٹھر رہا ہوں، بھوکا اور تھکا ہوا ہوں۔ میں سؤروں کی خوراک کھاتا ہوں۔ میرے باپ کے ملازموں کے پاس اپنے کھانے سے بھی زیادہ خوراک ہے۔ اگر میں بس یہ کروں۔۔۔۔ لیکن نہیں، میں واپس نہیں جا سکتا، جس طرح میں نے سب کچھ چھوڑا تھا اس کے بعد تو بالکل بھی نہیں۔ وہ مجھے رد کر دیں گے۔
میں کتنا بے وقوف تھا۔ کیا ہو جائے کہ اگر میں واپس جاؤں اور ایک ملازم بن کر رہنے کی درخواست کروں؟ میں نے اپنی تمام جائیداد ضائع کر دی ہے۔ لیکن میں ایک نوکر بن سکتا ہوں۔ اگر وہ مجھے رکھنے کیلئے راضی ہو جائیں۔
میں گھر جا رہا ہوں۔
اوئے بے وقوف! تیرے پاس رقم نہیں۔ تجھے ہزاروں میل پیدل سفر کرنا پڑے گا۔
کئی ہفتے چلنے کے بعد وہ آخر کار گھر کے نزدیک پہنچ گیا۔
میں تقریباً پہنچ گیا ہوں۔ میرا کوئی حق نہیں کہ اِدھر آ کر آپ سے ہمدردی مانگوں، میں کہوں گا، "اے باپ، میں نے گناہ کیا ہے اور اب میں تیرا بیٹا کہلانے کا حقدار نہیں رہا۔ مجھے اپنے نوکروں کی طرح رکھ لے۔"

کیاہم تیرے گھر جاسکتے ہیں؟ صرف ہم دونوں؟
اور جوان لڑکا کئی مہینے اپنے گھر سے دور شاہانہ زندگی گزارتا رہا۔ جب تک اس کے پاس دولت تھی اس کے کافی دوست تھے۔
ایک دن آیا جب اس کی اس بھونڈی خوشی نے اس کی ساری دولت ختم کر دی۔ لیکن ابھی تک اس کے کئی دوست تھے جو کہ کافی امیر تھے۔
تیرا کیا مطلب ہے کہ تیرے پاس کوئی رقم نہیں رہی؟ میرا تو خیال تھا کہ تو بڑا امیر آدمی ہے؟
بات یہ ہے کہ یہاں رہنے کیلیئے کافی رقم چاہیئے، پچھلے ہفتے میں نے اپنی آخری رقم بھی جوئے میں ہار دی۔ میرا خیال تھا کہ میں اس طریقے سے اپنی رقم کو زیادہ کر سکوں گا، لیکن۔۔۔۔۔۔
تیرا مطلب ہے کہ تو مکمل طور پر دیوالیہ ہو گیا ہے؟ تو کس طرح مجھے وہ لباس لے کر دے سکے گا جس کا تو نے وعدہ کیا تھا؟
مجھے امید تھی کہ تیرا باپ اپنی جائیداد پر مجھے نگران کی نوکری دے گا؟
نوکری؟
مجھے یقین نہیں آرہا کہ میں سوٴروں کو کھانا کھلاؤں گا۔ اتنے ناپاک، گندے جانور۔
میرا خیال تھا کہ میرے بڑے دوست ہیں۔ وہ تو اب میرے ساتھ بات بھی نہیں کرتے۔ لیکن میں کوئی اچھی نوکری ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا اور واپس اونچا مقام حاصل کروں گا۔
غاں!
غراہٹ!
سوہ!

ہمارے ہاں کون آیا ہے؟ ایک گاؤں کا لڑکا؟ اگر یہ اپنے چہرے پر تھوڑی سی محنت کرے تو خوبصورت لگ سکتا ہے۔
اے دوست، اگر تو رنگ رلیوں کی تلاش میں ہے، تو تیرے فائدے کیلئے بتا رہے ہیں کہ یہ داڑھی منڈوا اور کچھ اچھے کپڑے خرید۔
تو بد معاش، تو ان کپڑوں میں بالکل برا نہیں لگ رہا۔
ہمیں خوشی ہے کہ تم رات کے کھانے میں ہماری طرف آ سکے ہو۔
کیا یہ اپنے چہرے سے سارے بھدے، پرانے بال اتار کر خوبصورت نہیں لگ رہا؟
شراب کا یہ جام اپنے نئے دوست کے نام۔ یہ ہمیشہ مسرت اور خوشی حاصل کرے۔
۔۔۔ اور محبت بھی۔
ویٹر، میرے دوستوں کیلئے اور شراب لے کر آؤ۔

لوقا ۱۵:۱۳

چھوٹا بیٹا۔۔۔۔۔
واہ، یہ تو میری سوچوں سے کہیں شاندار ہے۔ یہ سب لوگ اور عمارتیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں زندگی کا مزہ ہے۔
مجھے کرائے پر کوئی اچھا کمرہ ڈھونڈنا چاہیئے۔

ہاں، یہ دیکھنے میں شاندار ہے۔ میں یہی لوں گا۔
اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بس بلا لینا، ہم دن رات تیری خدمت کریں گے۔

اب اس سے زیادہ کوئی کیا مانگ سکتا ہے؟ کل صبح میں باہر جا کر کچھ لوگوں سے ملوں گا۔

ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹا بیٹا سرکش تھا اور اپنی زندگی جسمانی خواہشات کے مطابق بسر کرنا چاہتا تھا۔
ہاں، مجھے یہ کہانی اچھی لگتی ہے۔
اس لئے اس نے جائیداد میں سے اپنا حصہ لینے کا تقاضہ کیا۔
ابا، اگر تو مجھے میری زمین کا حصہ دے گا تو میں شہر جا کر اپنی قسمت آزماؤں گا۔
لیکن بیٹا، جو کچھ بھی میرا ہے، وہ سب تیرا ہے۔ میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گا اور تو اور تیرا بھائی اس سب کے وارث ہوگے۔ تمہارے پاس اپنی زندگی گزارنے کیلئے ڈھیروں دولت ہوگی۔ ہمارے پاس بہت بھیڑیں اور بیل ہیں۔ ہر سال ہمارے کھیت اناج سے بھرے ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کافی نوکر چاکر ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے۔۔۔۔۔۔
لیکن میں باہر جانا اور دنیا دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں اپنی ساری عمر اس کھیت میں رہ کر اور غلاموں کی طرح کام کر کے بسر نہیں کرنا چاہتا۔ میں جوان ہوں، میں کچھ مزہ کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دوست۔۔۔۔
تیرے سب دوست جنہوں نے کبھی کوئی کام نہیں کیا، صرف یہ سوچتے ہیں کہ کون سے گھوڑے تیز ہیں، کونسی شرابیں بہترین ہیں اور کون سی عورتیں دلچسپ ہیں۔
تم زندگی کے بارے میں کیا جانتے ہو؟ تم تو ہمیشہ اس پرانے کھیت میں مصروف رہے ہو۔ مجھے ابھی کھیت میں سے اپنا حصہ چاہیئے۔ میں شہر جا رہا ہوں اور زندگی میں اپنا مقام بناؤں گا۔
اسے دے دو۔ ہم اس کے بغیر زیادہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ کبھی بھی اپنے حصے کا کام نہیں کرتا۔
باپ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو جائیداد میں سے اس کا حصہ دے دیا۔ پس چھوٹا بیٹا سمندر پار بڑے شہر کی طرف نکل پڑا جہاں وہ زندگی کا مزہ لے سکتا تھا۔
یہ ہے زندگی۔ کوئی بھی مجھے کچھ نہیں کہہ رہا کہ کیا کرنا ہے۔

واعظ ۱۲:۱۴؛ متی ۶:۱۹-۲۱، ۲۵، ۲۸-۳۰، ۱۲:۳۶، ۲۳:۲۵؛ لوقا ۱۵:۱-۳

ہائے!
اے شیطان! اس میں سے باہر آ!
میں تجھے باہر آنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر واپس نہ آنا۔
یسوع کے حکم سے اس کے اندر سے سات بدروحیں نکلیں۔
وہ چلی گئی ہیں!
تو کون ہے؟
میں یسوع ہوں۔
تو گناہ نہ کرنا اور خدا کی عبادت کرنا ورنہ یہ بدروحیں اپنے سے بڑی بدروحوں کو لے کر واپس آجائیں گی۔
میں خداوند کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔ میں تیرے پیچھے آؤں گی اور بہت کچھ سیکھوں گی۔
اس کو کیا ہوا ہے؟
اس عورت کا نام مریم مگدلینی تھا۔

خروج ۲۰:۱۴؛لوقا ۸:۲؛ایوحنا ۱:۹

اے خدا، میری مدد کر! کوئی میری مدد کرے! میں یہاں آگ کے شعلوں میں گھرا ہوا ہوں۔

اے باپ ابرہام، مجھ پر رحم کر، میں لعزر کو یہاں سے دیکھ رہا ہوں۔ اسے بھیج کہ اپنی انگلی پانی میں ڈبوئے اور میری زبان کو ٹھنڈا کرے، کیونکہ میں ان شعلوں میں بڑی تکلیف میں ہوں۔
بیٹا، اگر ہو سکتا تو میں تیری مدد ضرور کرتا، لیکن تیرے اور ہمارے درمیان ایک بڑا گڑھا ہے جس کی تھاہ میں آگ کی جھیل ہے۔ ہم تیری مدد کیلئے اس کو پار نہیں کر سکتے۔ نہ ہی تو پار کر کے ادھر آسکتا ہے۔
پھر لعزر کو میرے باپ کے گھر بھیج تاکہ وہ میرے پانچ بھائیوں کو گواہی دے سکے اور ان کا انجام اس خوفناک اذیت والے مقام پر نہ ہو۔
ان کے پاس موسیٰ اور نبیوں کے صحیفے ہیں، ان کو کلام پر ایمان رکھنے دو۔
لیکن ان کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ دوبارہ زندہ ہونے کا معجزہ دیکھیں گے تو ضرور اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے۔
اگر وہ کلام پر بھروسہ نہیں رکھتے، تو وہ کبھی بھی کسی کو مُردوں میں سے زندہ ہوتے دیکھ کر قائل نہیں ہوں گے۔ تجھے بہت دیر ہو گئی ہے ان کو اپنے فیصلے خود کرنے دے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔

جب امیر آدمی کے جنازے کا جلوس اسکی حویلی سے نکل رہا تھا، تو انہوں نے غور کیا کہ فقیر لعزر بھی مر گیا ہے۔
یہ بوڑھا فقیر، لعزر ہے، یہ بھی آج رات مر گیا ہے، یہ بہت پر سکون لگ رہا ہے۔
لعزر کی لاش کو چھکڑے پر ڈال کر بغیر کوئی رسم ادا کئے، شہر سے باہر لے جایا گیا جہاں غریب انسان کی طرح اسے دفنا دیا گیا۔ کوئی جنازہ نہ ہوا اور نہ ہی اس کے مرنے پر کسی نے ماتم کیا۔
لیکن فرشتے آئے اور لعزر کو لے کر فردوس میں چلے گئے۔
لعزر، ہمارے بھائی، گھر آنے پر خوش آمدید، تو اب کبھی بھی بھوکا نہیں ہو گا اور نہ ہی کبھی تیرے جسم میں درد ہو گی۔
واہ! کیا شاندار سواری ہے! میں نے تو کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ مرنے کا اتنا مزہ آئے گا!
امیر آدمی ایک خوبصورت مقبرے میں شاندار طریقے کے ساتھ دفنایا گیا، اور سب لوگ جو اس کی دولت سے محبت کرتے تھے، یہ دیکھنے کیلئے آئے کہ اس نے اپنی وصیت میں ان کیلئے کیا چھوڑا ہے۔
یہ نیک آدمی تھا۔ کبھی کبھار وہ اپنے پیار کرنے والوں کے ساتھ سخت ہو جاتا تھا، لیکن ہم یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ بہت پیار کرتا اور اپنے معاملات میں ایک نیک آدمی تھا۔
وہ اپنا اجر پانے کیلئے چلا گیا ہے۔ خدا اس کی روح کو ابدی سکون دے۔
لیکن جب امیر آدمی مر گیا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ ایک نا ختم ہونے والے گڑھے میں گرتا جا رہا ہے۔

لوقا ۱۶:۲۲

لوقا ۱۶:۱۹-۲۲؛ عبرانیوں ۹:۲۷

متی ۷:۱۳-۱۴، ۲۲-۲۳؛ مکاشفہ ۱۴:۱۱

یسوع نے کہا تھا کہ ہم ٹھیک ہو گئے ہیں۔
میں بہتر محسوس
کر رہا ہوں۔
ہم بدل رہے ہیں!
میری جِلد ٹھیک ہو گئی ہے۔
یسوع نے یہ کیا ہے!
تو ٹھیک ہو گیا ہے!
مجھے جا کر اپنی بیوی
کو ڈھونڈنا چاہیے۔
تو اب بدصورت
نہیں رہی!
اے خدا کے بیٹے، اسرائیل کے بادشاہ، تو
مبارک ہو۔ تو نے مجھے میری زندگی واپس لوٹا
دی ہے۔ خدا بہت رحیم اور مہربان ہے۔
کیا دس پاک نہیں ہوئے؟ لیکن صرف ایک
شکر گزاری کے لئے واپس آیا ہے، اور یہ
یہودی بھی نہیں۔ یہ سامری ہے۔

لوقا ۱۷: ۱۴۔۱۹

یہ یسوع ناصری ہے۔ اس بیماری میں مبتلا ہونے سے پہلے میں نے ایک دفعہ اس کو دیکھا تھا۔ یہ لوگوں کو شفا دیتا ہے۔
اسکا دعویٰ ہے کہ یہ خدا سے نکلا ہے۔ یہ کہتا ہے کہ باپ اور وہ ایک ہیں۔ میں نے اسے اندھوں اور لنگڑوں کو شفا دیتے ہوئے دیکھا تھا۔
یسوع! ہماری مدد کر!
استاد، یہ کوڑھی ہیں۔
ان کو نزدیک نہ آنے دے۔
تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟
ہم پر رحم کر اور ہمیں شفا دے۔
اگر تیری مرضی ہو تو تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔
تمہیں، مجھے چھونا نہیں چاہیۓ۔
کوئی بات نہیں، ہیکل کو جاؤ اور اپنے آپ کو کاہن کو دکھاؤ۔ وہ دیکھے گا کہ تم پاک ہو اور وہ تمہیں تمہارے خاندانوں میں جانے کی اجازت دے گا
وہ کہہ رہا ہے کہ ہم پاک ہیں۔
اس سے پہلے کہ ہم ہیکل کے نزدیک جائیں وہ ہمیں دھکے مار کر نکال دیں گے۔
میں ایسے ہی کروں گا، جیسے اس نے کہا تھا۔
میں بھی تیرے ساتھ جاؤں گا، چلو چلیں۔

روٹی!
میرے لئے کچھ بچادو!
کھانا!
سارا نہ لو!

یہ میرا ہے!
تو کتے!
او خدایا!
روٹی! روٹی!

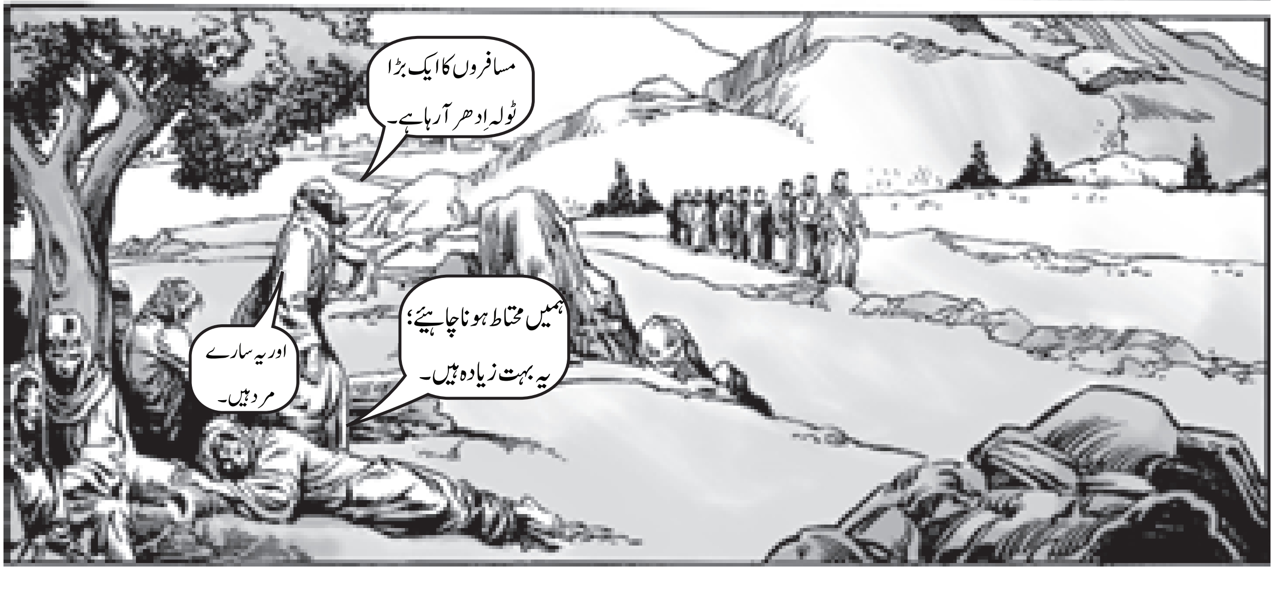
مسافروں کا ایک بڑا ٹولہ ادھر آرہا ہے۔
ہمیں محتاط ہونا چاہیئے؛ یہ بہت زیادہ ہیں۔
اور یہ سارے مرد ہیں۔

مجھے سڑک پر کچھ مسافر آتے ہوئے نظر آرہے ہیں!
پیچھے دیکھو! یہ پھر وہی لڑکے ہیں۔
ادھر سے دفع ہو جاؤ، گندے کوڑھیو! جاؤ کہیں جا کر مر جاؤ۔
تم گندی سنڈیو! خدا تمہیں سزا دے رہا ہے۔
بھاگو! بھاگو!
ناپاک! ناپاک! ہم سب ناپاک ہیں۔
یہ کوڑھی ہیں۔ ان کو اپنے نزدیک نہ آنے دینا، تمہیں بھی یہ بیماری لگ جائے گی۔
کیا تم رحم کرو گے؟ کیا تم ہم سب کو ایک ایک نوالہ دے سکتے ہو؟
انہیں کچھ دے دو تا کہ یہ چلے جائیں۔
پیچھے ہی رہو۔ تم ناپاک ہو!
پیچھے ہٹو تو ہم یہ زمین پر رکھ دیں گے۔
اب، اور نزدیک نہ آؤ، پہلے مجھے دور ہو جانے دو۔

ایک اور مقام پر کوڑھیوں کا گاؤں تھا۔۔۔۔
بہت دنوں سے میں نے کچھ نہیں کھایا۔
اگر تم نے چوہے اور لال بیگ کھانا نہ سیکھا تو تم مر جاؤ گے۔ زندہ رہنے کا صرف یہی طریقہ ہے۔
میرا خیال ہے کہ پہلے میں مروں گا۔ صرف ایک سال پہلے میں ایک امیر آدمی تھا، جس کی معاشرے میں بہت عزت تھی۔ لیکن اب ذرا مجھے دیکھو۔
اب تیری کوئی بھی عزت نہیں رہی؛ تو صرف ایک کوڑھی ہے، معاشرے سے خارج ایک شخص۔
شروع میں مجھے ایک امید تھی کہ میں ایک دن ٹھیک ہو جاؤں گا اور اپنے بیوی اور بچوں کے پاس واپس جانے کے قابل ہوں گا۔۔۔۔ لیکن اب میں یہاں دس برس سے ہوں اور میں نے کسی بھی شخص کو ٹھیک ہوتے اور معاشرے میں واپس جاتے نہیں دیکھا۔
شروع شروع میں میری بیوی بچوں کو لے کر آتی تھی، اور فاصلے پر کھڑے ہو کر مجھ سے باتیں کرتی تھی، لیکن پھر وہ آہستہ آہستہ آنا کم ہو گئے۔ بچے اب جوان ہو گئے ہوں گے۔ اگر وہ مجھے اب دیکھیں تو کبھی بھی پہچان نہ سکیں۔ یہ تو موت سے بھی بدتر زندگی ہے۔
آہ، اپنے آپ پر افسوس کرنا چھوڑو، کسی کو پرواہ نہیں، حتیٰ کہ خدا کو بھی نہیں۔ چلو، چل کر دیکھتے ہیں کہ شاید ہم کچھ کھانے کیلئے بھیک مانگ سکیں۔
ہم آج بڑی سڑک پر جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ شاید ہمیں کوئی ایسا مل جائے جو ہم پر رحم کھائے۔
ہم اکٹھے سفر کریں گے، شاید اس طرح زیادہ محفوظ ہوں۔ مجھے آگے کچھ اور کوڑھی بھی نظر آ رہے ہیں۔

باب نمبر۹:

معجزات اور تمثیلیں